بنی اسرائیل کو دعوت (البقرۃ:42-40)

تعارف:

پہلے انسان جس کو ہدایت دی گئی تھی اس کا تذکرہ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ تفصیل کے ساتھ بنی اسرائیل کا ذکر فرما رہا ہے جنہیں ہم سے پہلے ہدایت دی گئی تھی۔ یہ آیات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی تھیں جہاں یہود کے متعدد قبیلے آباد تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں حضرت محمد ﷺ کی رسالت کو قبول کرنے کی دعوت دے رہا ہے جن کی آمد کی اعلان خود ان کی کتابوں میں موجود تھا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ جب کبھی کوئی قوم حق سے دور ہو جاتی ہے تو وہ اس کی اخلاقی اور روحانی حالت کس طرح سے بگڑتی ہے اور اس کا کیا علاج ہے۔ اس سے بھی زیادہ اہم وہ ہدایات ہیں جو کسی بگڑے ہوئے معاشرہ کو سدھارنے کے سلسلے میں یہاں بیان کی گئی ہیں، خاص طور پر ایسا معاشرہ جو اللہ پر اور رسول پر ایمان بھی رکھتا ہو، جیسا کہ ہمارے موجودہ معاشرے کی حالت ہے۔ اپنی موجودہ حالت میں بہتری پیدا کرنے کی غرض سے ہم ان ہدایات پر عمل کر سکتے ہیں۔

يٰبَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ	اذۡكُرُوۡا	نِعۡمَتِيَ	الَّتِيٓ اَنۡعَمۡتُ	عَلَيۡكُمۡ	وَاَوۡفُوۡا	بِعَهۡدِيٓ
اے بنی اسرائیل!	تم یاد کرو	میری نعمت کو	جو میں نے انعام کی	تم پر،	اور تم پورا کرو	میرا وعدہ

اُوۡفِ	بِعَهۡدِكُمۡ	وَاِيَّايَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿40﴾	وَاٰمِنُوۡا	بِمَآ	اَنۡزَلۡتُ
میں پورا کروں گا	تمہارے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ،	اور مجھ ہی سے ڈرو۔	اور تم ایمان لاؤ	اُس (کتاب) پر جو	میں نے نازل کی

مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمۡ	وَلَا تَكُوۡنُوۡٓا	اَوَّلَ كَافِرٍ	بِهٖ
(وہ) تصدیق کرنے والی ہے	اس (کتاب) کی جو	تمہارے پاس ہے،	اور نہ بن جاؤ تم	سب سے پہلے انکار کرنے والے	اس کے،

وَلَا تَشۡتَرُوۡا	بِاٰيٰتِيۡ	ثَمَنًا قَلِيۡلًا	وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿41﴾	وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ	بِالۡبَاطِلِ
اور نہ بیچ ڈالو	میری آیات کو	تھوڑی قیمت پر،	اور مجھ ہی سے ڈرو	اور مت ملایا کرو حق کو	باطل کے ساتھ

وَتَكۡتُمُوا	الۡحَقَّ	وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿42﴾
اور (مت) چھپاؤ	حق کو	حالانکہ تم (اُسے) جانتے ہو۔

مختصر شرح

يٰبَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِيَ...: اس آیت میں تین کاموں کے کرنے کا ذکر ہے:

اللہ کے احسانات کو یاد کرو کہ تمہارا دل نرم ہو اور شکر کے طور پر تمہارے دل میں عبادت کرنے کا شوق پیدا ہو۔ اس کی رحمتوں کو یاد کرو کہ اس نے تمہاری نسلوں میں انبیاء پیدا فرمائے اور انہیں کتابیں عطا فرمائی، اور اب حضرت محمد ﷺ حق کا پیغام لے کر آئے ہیں۔

حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کسی بھی انسان کے قدم قیامت کے دن اس کے رب کے پاس سے نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں نہ پوچھ لیا جائے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں صرف کیا؟ اس کی جوانی کے بارے میں کہ اسے کہاں کھپایا؟، اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کس چیز میں خرچ کیا؟ اور اس کے علم کے سلسلے میں کہ اس پر کہاں تک عمل کیا؟''۔ (ترمذی: 2416)

1. عہد کو پورا کرو، اور
2. صرف اور صرف اللہ ہی سے ڈرو!

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ...: اس آیت میں 4 باتوں کا حکم دیا گیا ہے:

1. قرآن پر ایمان لاؤ!
2. سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو! تم تورات میں رسول اللہ ﷺ کی آمد کے تعلق سے جان چکے ہو تو تمہیں تو سب سے پہلے ان پر اور ان کے لائے ہوئے پیغام پر ایمان لانا چاہیے۔
3. دنیا کے فائدے کی خاطر مصالحت (compromise) نہ کیا کرو!
4. صرف اور صرف اللہ ہی سے ڈرو!

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ.....: اس آیت میں دو کاموں سے روکا گیا ہے۔ بنی اسرائیل کے علماء لوگوں کو دینِ اسلام کے قبول کرنے سے روکنے کے لیے یہ دو کام کرتے تھے:

1. اگر کسی کو تورات کا تھوڑا بہت علم ہوتا اور وہ تورات میں بیان کی گئی نبی ﷺ کی کچھ علامتیں دیکھتا تو وہ اُس حق کے ساتھ باطل کو ملا کر اسے شک میں ڈال دیتے۔
2. اگر کسی کو تورات کا بالکل علم نہ ہوتا تو وہ تورات میں بیان کردہ پیشن گوئیوں کو اس سے بالکل چُھپا کر رکھتے اور اسے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں کچھ نہ بتاتے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

اگرچہ ان آیات میں بنی اسرائیل سے خطاب ہے، لیکن ان میں ہمارے لیے بھی بہت اہم پیغام ہے:

- اللہ تعالیٰ نے ہم پر جو بے شمار احسانات کیے ہیں ان کو یاد کیجیے، خاص طور پر قرآن اور رسول اللہ ﷺ جیسی نعمت کو۔
- اللہ کے عہد کو یاد رکھیے کہ صرف اسی کی عبادت اور اطاعت کرنا ہے، اس کے رسولوں کی پیروی کرنا ہے اور ان کے پیغام کو پھیلانا ہے۔
- صرف اللہ ہی کا خوف دل میں رہے، نہ کہ معاشرہ کا یا کلچر کا یا پھر لوگوں کا یا کسی اور کا۔
- قرآن کے حقوق کو ادا کیجیے۔
- اللہ کے حکم کے مقابلہ میں کسی کے ساتھ کسی بھی قسم کی مصالحت نہ ہو۔
- حق کو باطل کے ساتھ یا سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملایئے اور نہ ہی حق کو چھپایئے۔

دعا: اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

پلان: ہر مہینہ میں دعوت کے موضوع پر کم از کم ایک چھوٹا ویڈیو دیکھوں گا یا کوئی مضمون پڑھوں گا تاکہ میں دوسروں کے سامنے اسلام کی صحیح تصویر پیش کر سکوں۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
نِعْمَة	نِعَم	نعمت
قَلِيْل × كَثِيْر		تھوڑا×زیادہ

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
164	ذ ك ر ذ	ذَكَرَ	يَذْكُرُ	اُذْكُرْ	ذَاكِر	مَذْكُوْر	ذِكْر	یاد کرنا
3	ر ه ب س	رَهِبَ	يَرْهَبُ	اِرْهَبْ	رَاهِب	مَرْهُوْب	رَهْبَة	ڈرنا
11	ل ب س ض	لَبَسَ	يَلْبِسُ	اِلْبِسْ	لَابِس	مَلْبُوْس	لَبْس	ملانا
21	ك ت م ذ	كَتَمَ	يَكْتُمُ	اُكْتُمْ	كَاتِم	مَكْتُوْم	كِتْمَان	چھپانا
518	ع ل م س	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
1358	ك و ن قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	–	كَوْن	ہونا